سوال

(320) وضوء کے بغیر پہنی ہوئی جرابوں کے ساتھ نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے (نماز) فجر کے لئے وضو کیا، نماز پڑھی اور جرابیں پہننا بھول گیا اور نماز کے بعد سوگیا، پھر اپنے کام پر جانے کے لئے بیدار ہوا اور طہارت کے بغیر ہی جرابیں پہن لیں اور جب ظہر کا وقت ہوا تو وضو کرتے ہوئے میں نے جرابوں پر مسح کرلیا اور نماز پڑھ لی، اسی طرح عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی جرابوں پر مسح کرکے پڑھ لیں کیونکہ میں یہ سمجھتا رہا کہ میں نے جرابوں کو بحالت طہارت پہنا ہے۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے بعد مجھے یاد آیا کہ میں نے جرابوں کو وضو کرکے نہیں پہنا تھا تو سوال یہ ہے کہ ان چار نمازوں کا کیا حکم ہے کیا یہ صحیح ہیں یا نہیں جب کہ میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص موزوں یا جرابوں کو حالت غیر طہارت میں پہنے اور ان پر مسح کرکے بھول کر نماز پڑھ لے تو اس کی نماز باطل ہے لہذا اس طرح مسح کرکے وہ جتنی نمازیں پڑھے، اسے دوہرانا پڑیں گی کیونکہ مسح کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ جرابوں کو طہارت کی حالت میں پہنا جائے اور اس پر اہل علم کا اجماع ہے کہ جس شخص نے غیر طاہر حالت میں پہنی ہوئی جرابوں پر مسح کرکے نماز پڑھ لی وہ ایسے ہے جیسے اس نے طہارت کے بغیر نماز پڑھ لی ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

«لا تقبل صلاة بغیر طهور ولا صدقة من غلول» (صحیح مسلم)

''طہارت کے بغیر نماز اور مال خیانت سے صدقہ قبول نہیں ہوتا'' (صحیح مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

«لا تقبل صلاة احدکم اذا احدث حتی یتوضاء» (صحیح بخاری)

''تم میں سے جب کوئی بے وضو ہوجائے تو اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وہ وضو نہ کرلے۔''

اسی طرح صحیحین ہی میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

''وہ ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کے لئے تشریف لے گئے، پھر واپس تشریف لائے اور وضو فرمایا، مغیرہ وضو کرا رہے

تھے ،جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کا مسح فرمالیا تو مغیرہ رضی اللہ عنہ جھکے تاکہ آپؐ کے موزے اتاردیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ :

«دعهما فانی ادخلتهما طاہرتین فمسح علیهما» (صحیح بخاری)

''انہیں چھوڑدو میں نے انہیں حالت طہارت میں پہنا ہے۔''

توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر مسح فرمایا۔''(اس باب میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔)

ان احادیث کی روشنی میں آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ آپ کےلئے ان چاروں نمازوں یعنی ظہر،عصر،مغرب اور عشاء کا دوبارہ پڑھنا فرض ہے اور بھولنے کی وجہ سے کوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا ۲۸٦ ... سورة البقرة

''اے پروردگار!ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو توہم سے مواخذہ نہ کرنا۔''

صحیح حدیث میں ہے ،نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ :

«ان الله سبحانه قال :قد فعلت» (صحیح مسلم)

اللہ تعالی اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ ''میں نے ایسا کیا''یعنی اللہ تعالی نےاپنے بندوں کی اس دعاء کوقبول فرمالیا ہے کہ وہ بھول یا چوک کی صورت میں مواخذہ نہیں فرمائے گا۔الحمدللہ والشکر علی ذلک۔(شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر311

محدث فتویٰ